مولانا عبدالرحمٰن عاجز صاحب

مدینہ منورہ

لا بادِ صبا لا کبھی اخبارِ مدینہ

آنکھوں میں لئے حسرتِ دیدارِ مدینہ
ہو جائے نہ رخصت کوئی بیمارِ مدینہ

نکلے گی یونہی حسرتِ دیدارِ مدینہ
ہر آنکھ ہو اک روزنِ دیوارِ مدینہ

خدام کی صف میں ہیں سلاطینِ زمانہ
اللہ رے یہ عظمتِ دربارِ مدینہ

جب جھوم کے اٹھیں سرِ کہسار گھٹائیں
صد جام بکف ہو گئے مے خوارِ مدینہ

بھر آتا ہے دل، درد سا اٹھتا ہے جگر میں
میں سنتا ہوں جس وقت بھی اخبارِ مدینہ

سینے سے لگا لوں اسے آنکھوں میں چھپا لوں
جس کے لبِ شیریں پہ ہو گفتارِ مدینہ

پھر وجد میں آ جاؤں میں جھوم اٹھے مرا دل
لا بادِ صبا لا، کبھی اخبارِ مدینہ

ہے قربتِ محبوب پسِ مرگ بھی حاصل
اللہ رے خوش بختیٔ انصارِ مدینہ

ہے اس کا مداوا ہی مدینے کی زیارت
آزارِ مدینہ ہے، یہ آزارِ مدینہ

دیتے ہیں دعائیں مجھے بیمار سمجھ کر
یہ کس کو خبر، مجھ کو ہے آزارِ مدینہ

پھر جاگ اٹھے یہ میری سوئی ہوئی تقدیر
پھر خواب میں آ جائے وہ دلدارِ مدینہ

ہم بھی ہوں کبھی تیری طرح بادیہ پیما
اے راہرو و راکبِ رہوارِ مدینہ

اس عاجزِ بے کس کو بھی ساتھ اپنے تو لے چل
محسن مرے اے قافلہ سالارِ مدینہ